

8986 - خاوند اور بیوی کا ایک دوسرے سے دور رہتے ہوئے آپس میں جنسی تعلقات کے بارہ ماہ #1740; کے بارہ ماہ #1740; ن سوچنا

سوال

کیا خاوند اور بیوی کا ایک دوسرے سے دور رہتے ہوئے آپس میں جنسی تعلقات کے بارہ ماہ میں سوچنا ممکن اور جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله

جی ہاں خاوند اور بیوی دونوں کا ایک دوسرے کے بارہ ماہ میں سوچنا جائز ہے ، لیکن یہاں اس مسئلہ میں کچھ امور کی وضاحت بھی ضروری ہے :

1 - مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ اپنی بیوی سے چھ ماہ سے زیادہ غائب اور دور نہ رہے جیسا کہ امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مقرر کیا تھا ، یہ روایت مصنف عبدالرزاق میں موجود ہے دیکھیں مصنف عبدالرزاق (152 / 7) -

مسلمان جب اس سے زیادہ مدت غائب اور دور رہے گا تو پھر دونوں کے لیے ہی فتنہ میں پڑھنے کا گمان ہو سکتا ہے ، اور شیطانی وسوسے سے بھی اسے گھیرے رکھیں گے -

اور ہو سکتا ہے کہ ایسی سوچ اسے بہت سارے محذورات تک لے جائے ، ہو سکتا ہے کہ انسان جب یہ سوچے تو اس کی شہوت میں انگیخت پیدا ہو اور وہ اسے پورا کرنے کی ضرورت محسوس کرے ، اور پھر اسے یہ حرام کام کی طرف کھینچنا شروع کر دے - اللہ تعالیٰ اس سے بچا کر رکھے - اور شہوت تو انسان کی عقل کی بھی حاکم ہے اور اسے سلطہ حاصل ہے ، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ اسے گندی تصاویر یا پھر حرام کردہ اشیاء کی طرف دیکھنے کی دعوت دے -

2 - مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنی شہوت کو کم اور ختم کرنے کے لیے روزہ رکھے اور اپنی نظریں نیچی رکھے ، اور فتنہ و فساد والی جگہوں سے بھی اپنے آپ کو بچائے ، اور اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور ڈر اختیار کرے -

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اورشیطان کے قدموں پر نہ چلو اس لیے کہ وہ تو تمہارا واضح اورکھلا دشمن ہے البقرة (168) -

3 - اس موضوع کے متعلقہ موضوع میں سے یہ بھی ہے کہ :

کسی بھی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی اجنبی عورت کو اپنے خاوند کے اوصاف بتاتی رہے حتیٰ کہ وہ بھی اس کا خیال کرنے لگے گویا کہ وہ اس کی طرف دیکھ رہی ہے -

ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(عورت دوسری عورت سے مباشرت نہ کرے اورپھر وہ اپنے خاوند کو اس کے بارہ میں بتانے لگے گویا کہ وہ بھی اس کی طرف دیکھ رہا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (4942) -

واللہ اعلم .